سوال نمبر 260 منجانب شہلا بانو صاحبہ، رکن صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا

کیا وزیر ٹیکنیکل ایجوکیشن ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ:-

سوال	جواب
(الف) آیا یہ درست ہے کہ خیبر پختونخوا میں نوجوانوں کو بے روزگاری سے بچانے کیلئے ٹیکنیکل سکولوں میں تعلیم کے ساتھ ٹریننگ دی جاتی ہے؟ تفصیل فراہم کی جائے؟	ہاں یہ درست ہے کہ خیبر پختونخوا میں نوجوانوں کو بے روزگاری سے بچانے کیلئے ٹیکنیکل اینڈ ووکیشنل ٹریننگ دی جاتی ہے۔اس مقصد کیلئے حکومت خیبر پختونخوا نے ٹیکنیکل ایجوکیشن اینڈ ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی (KP-TEVTA) قائم کی گئی ہے۔کے پی ٹیوٹا کے مندرجہ ذیل اداروں میں طلباء وطالبات کو مختلف پیشوں میں فنی تعلیم اور ہنر سکھایا جارہا ہے۔

Name of Institutes	No	Enrollment	Level of Courses				
			level	duration	% Theory	% Practical	Technology/Trade
Government Colleges of Technology (GCTs)	10	468	• B.Tech • Diploma	04 years 03 years	70	30	• Civil • Electrical • Mechanical
Government Polytechnic Institutes (Boys)	24	15269	Diploma	03 years	60	40	• Civil • Electrical • Mechanical • Petrochemical • Telecom • Petroleum • Mining • Mechatronics • electronics
Government Polytechnic Institutes (Women)	03	290	Diploma	03 years	60	40	• Architecture • Dress making and designing • Fashion designing • Computer information technology • Electronics
Government Technical Vocational Centers (Boys)	49	16129	Short Courses	03, 06 Months to One Year	20	80	More than 50 trades offered in below sectors

Government Technical Vocational Centers (Women)	21	8243			20	80	• Construction • Hospitality • Services • Textile • I.T • Renewable Energy • Logistics • Linguistic • Mines & Minerals • Allied Health / paramedics
Total	**107**	**40,399**					

اس کے علاوہ کے پیٹیوٹا نے پیشگی سیکھنے کی شناخت (Recognition of Prior Learning) پروگرام متعارف کرایا ہے۔ اس پروگرام کے تحت ماہر کارکنوں کو بنیادی تربیت فراہم کرنے کے بعد سرٹیفکیٹ جاری کیا جاتا ہے، جو ان کی موجودہ مہارتوں اور صلاحیتوں کو تسلیم کرتا ہے۔ اب تک RPL3223 سرٹیفکیٹ جاری کیے جاچکے ہیں۔

تاہم، محکمہ ایلیمنٹری اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن نے بھی اپنے سکولوں میں طلباء وطالبات کو مختلف پیشوں میں ہنر سکھانے کیلئے منصوبہ تیار کیا ہوا ہے۔ جس کے تفصیل متعلقہ محکمہ سے لی جاسکتی ہے۔